پرساد پکچرز کا

छोटी बहन

چھوٹی بہن

اداکاران

بلراج ساہنی۔ شیاما۔
نندا۔ شوبھا کھوٹے
رحمان

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلر دریبہ کلاں دہلی

سٹوری مینا کے دو بھائی تھے ایک راجندر دوسرا شنکیر۔ راجندر گھر گرہستی کرتا اور شنکیر کالج میں پڑھتا تھا۔ راجندر نے شنکیر سے بہت ساری امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں لیکن جب انہیں معلوم ہوا کہ شنکیر تعلیم سے کم اور ایک رائے صاحب کی صاحبزادی شوبھا سے زیادہ دلچسپی لیتا ہے، دونوں بھائی بہن کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔

آگے پردہ پر دیکھیں

گانا نمبر ۱ — چھوٹی بہن کے گانے

بھیا میرے راکھی کے بندھن کو نبھانا
بھیا میرے چھوٹی بہن کو نہ بھلانا
دیکھو یہ ناتا نبھانا۔ نبھانا — بھیا میرے

یہ دن یہ تیوہار خوشی کا۔ پاون جیسے نیر ندی کا
بھائی کے اجلے ماتھے پہ۔ بہن لگائے منگل ٹیکا
جھومے یہ ساون سہانا سہانا — بھیا میرے

باندھ کے ہم نے ریشم ڈوری۔ تم سے یوں امید ہے جوڑی
نازک ہے جو سانس کے جیسی۔ پر جیون بھر جائے نہ توڑی
جانے یہ سارا زمانہ زمانہ — بھیا میرے

شاید وہ ساون بھی آئے۔ جو پہلا سا رنگ نہ لائے
بہن پرائے دیش بسی ہو۔ اگر وہ تم تک پہنچ نہ پائے

یاد کا دیپک جلانا جلانا ۔ بھیا میرے ——

گانا نمبر ۲

لڑکا :۔ او کلی انار کی نہ اتنا ستاؤ ۔ پیار کرنے کی کوئی ریت بتاؤ

لڑکی :۔ او غنچے گلاب کے نہ بتیاں بناؤ

پہلے کسی کو دل میں بٹھاؤ —— او کلی انار کی ——

لڑکا :۔ انکھیاں گلابی رنگیں شباب ۔ ہمکو پلائے پیار کی شراب

لڑکی :۔ پڑھ لو ہمارے دل کی کتاب ۔ ہمیں دکھائے پیار کا جواب

بھری بہار میں شور نہ مچاؤ

پیار کا اصول ہے گھر میں بلاؤ —— او کلی انار کی

لڑکا :۔ پھر تو کبھی تو ملیں کے دو ہاتھ ۔ کہاں ٹھ گئے نہ برہا کی رات

لڑکی :۔ آؤ گے جس دن لے کے برات ۔ دیدیں گے ہاتھوں میں یہ ہاتھ

کسی کے پیار کو پیار سے سجاؤ

جیون بھر کا ساتھ نبھاؤ ۔ او کلی انار کی ——

لڑکا :۔ دل کا یہ بھونرا تجھ پہ نثار ۔ میرے چمن کی تو ہے بہار

لڑکی :۔ بتیاں تمہاری رس کی پھوہار ۔ ہم نے سنی ہم دل گئے ہار

کسی کے خواب میں جھوم کے تو آؤ

چھوٹی چھوٹی بات پہ جی نہ جلاؤ ۔ او کلی انار کی ——

گانا نمبر ۳

باغوں میں بہاروں میں اٹھلاتا گاتا آیا کوئی

نازک نازک کلیوں کے دل کو دھڑکاتا آیا کوئی

آیا کوئی ۔ آیا کوئی ۔ آیا کوئی ہو ہو گے ۔ باغوں میں ——

بھینی ہوا اودی گھٹا
کیسے تیرے آنگن میں برسے گا پیار
پھولوں کے ہار نے کے بہار
کرنے کو آئی ہے میرے سولہ سنگار
رنگوں کی امنگوں کی گاگر چھلکاتا آیا کوئی
آیا کوئی - آیا کوئی - آیا کوئی ہوئے —— باغوں میں ——
سپنوں کے جال رنگیں خیال
دیکھے ہمکولے کیسے آنکھیں نہ کھول
دل کی یہ بات دل کا یہ راز
جانے نہ جانے کوئی تو کچھ نہ بول
آنکھوں سے اشاروں سے سب کچھ سمجھاتا آیا کوئی
آیا کوئی - آیا کوئی - آیا کوئی ہوئے - باغوں میں ——
چھایا ہے آج رم جھم کا راگ
پھر بھی میرے دل کو اتنا ہی غم
سکھیوں سے دور اپنوں سے دور
کیسے تیرے کل کہاں ہونگے ہم
الجھن کی دیواروں سے دل کو ٹکراتا آیا کوئی
آیا کوئی - آیا کوئی - آیا کوئی ہوئے - باغوں میں

گانا نمبر ۲

گا:- میں رنگیلا پیار کا راہی دور میری منزل
ٹمٹوٹ کنظر کا تیر تو نے مارا دل ہوا گھائل

لڑکی:- تیرے لئے ہی سنبھال کر رکھا تھا پیار بھرا یہ دل
تیرے اشاروں پر چلتا رہے گا او میرے قاتل ۔ میں رنگیلا ۔
لڑکا:- تیری راہ پر جو میں رک گیا مجھے رہی نہ اپنی خبر
لڑکی:- میرے ساتھ چل میرے ہمسفر اب تیری میری ایک ڈگر
میں رنگیلا ـــــ

لڑکا:- جو آج ہے وہ کبھی نہ تھا یہ چمن یہ اجلا نکھار
لڑکی:- یہ رنگ ہے میرے پیار کا جو کھلا ہے بن کے بہار
تیرے لئے ہی سنبھال ـــــ

لڑکا:- مجھے لوٹ لیا تیرے بہانے یہ گلہ میں کس سے کروں
لڑکی:- مجھے جیت لیا دل ہار کے اب ہواؤں میں اڑتی پھروں
میں رنگیلا ـــــ

گانا نمبر ۵

بڑی دور سے آئی ہوں میں تیرا دل بہلانے
میں تو تیری ہو چکی کوئی مانے نہ مانے
بیزار ہو گیا تو ـــــ جب تھک کے سو گیا تو
بیہوش ہو کے میرے سپنوں میں کھو گیا تو
تو میں چوری چوری آ کر بیٹھی تیرے سرہانے
بڑی دور سے ـــــ

ہر رات چاندنی ہے ۔ اب ہر گھڑی خوشی ہے
ہم تم ملے ہیں جب سے دنیا نئی بسی ہے
شبنم پھولوں سے کہتی ہے میرے تیرے افسانے

بڑی دور سے

گانا نمبر ۶

میں رکشا والا میں رکشا والا
ہے چار کے برابر دو ٹانگ والا
کہاں چلو گے بابو کہاں چلو گے لالہ
میں رکشا والا ـــــــ
دور دور دور کوئی مجھ کو بلائے
کیا کروں دل اسے بھول نہ پائے
میں رشتے جوڑوں دل کے مجھے ہی منزل پہ
کوئی نہ پہچانے کوئی نہ پہچانے ـ میں رکشا والا ـــــــ
تھی کبھی چاند تک اپنی اُڑان ـ اپنی اُڑان
اب یہ دھول میں سڑک اپنا جہاں
جو کوئی دیکھے چونکے اوپر والا بھی سوچے
یہ کیا انسان یہ کیسا انسان
میں رکشا والا ـــــــ
رات دن ہر گھڑی ایک سوال ایک سوال
روٹیاں کم ہیں کیوں ـ کیوں ہے اکال
کیوں دنیا میں کمی ہے
یہ چوری کس نے کی ہے
کہاں ہے سارا مال ـ کہاں ہے سارا مال
یہ رکشا والا

گانا نمبر ۷

یہ کیسا نیائے تیرا۔ دیپک تلے اندھیرا
کسی کو دی نگاہ، راہ چھین لی
کسی کو راہ دی نگاہ چھین لی — یہ کیسا —
تدبیر ہم سے روٹھی اپنے ہوئے پرائے
جانے کہاں چلے ہیں جانے کہاں سے آئے
چاروں طرف اندھیرا بربادیوں نے گھیرا
یہ کیسا —
جینے نہ ہائے جانا سُکھ چین کیا خوشی کیا
ہے رات عمر بھر کی، اندھوں کی زندگی کیا
یہ پوچھتا ہے میرا کون ہے بیڑا — یہ کیسا —

گانا نمبر ۸

جاؤں کہاں بتا اے دل۔ دنیا بڑی ہے سنگدل
چاندنی آئی گھر جلانے سوجھے نہ کوئی منزل
جاؤں کہاں —
یہ کیسے ٹوٹے یہاں آرزو کے محل۔ یہ زمیں آسماں بھی گئے ہیں بدل
کہتی ہے زندگی اس جہاں سے نکل — جاؤں کہاں —
ہائے اِس پار تو آنسوؤں کی ڈگر
جانے اُس پار کیا ہو کسے ہے خبر
ٹھوکریں کھا رہی ہر قدم پر نظر — جاؤں کہاں —

ختم شد

لاجواب قصوں کی کتابیں

داستان امیر حمزہ	5/-/-	باغ و بہار	1/4/-
داستان الف لیلیٰ	5/-/-	گل بکاؤلی	1/-/-
قصہ حاتم طائی	1/8/-	گل صنوبر	-/8/-
طلسم دنیا مکمل	1/8/-	چھبیلی بھٹیاری	-/5/-
نورتن	-/12/-	داستان بہرام سلطانہ	-/4/-
فسانہ عجائب	1/-/-	کوہ قاف کی کہانی	-/8/-
عورت مکر	-/4/-	ایک دن کا سلطان	-/4/-
موت کی گھاٹی	-/4/-	قصہ شاہ روم	-/3/-

عملیات تعویزات کی لاجواب کتابیں

عملیات تسخیر عالم	3/-/-	عملیات لکشمی کرن	2/-/-
عملیات تسخیر محبوب	1/8/-	اندر جال	1/8/-
عملیات قلوب	2/-/-	استاد جادوگراں	3/-/-
مکمل جادوگری	2/8/-	چین بنگال کا جادو	-/12/-
کامروپ کا جادو	-/12/-	کالا جادو	4/-/-
رہنما جادوگری	1/4/-	انو تنتر	2/-/-
جادو مسمریزم	2/-/-	گوتا تنتر	4/-/-
نقش سلیمانی	1/-/-	تعویز سلیمانی	1/-/-

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

الہ آباد پریس دہلی